چٹھی آئی ہے

4312CH17

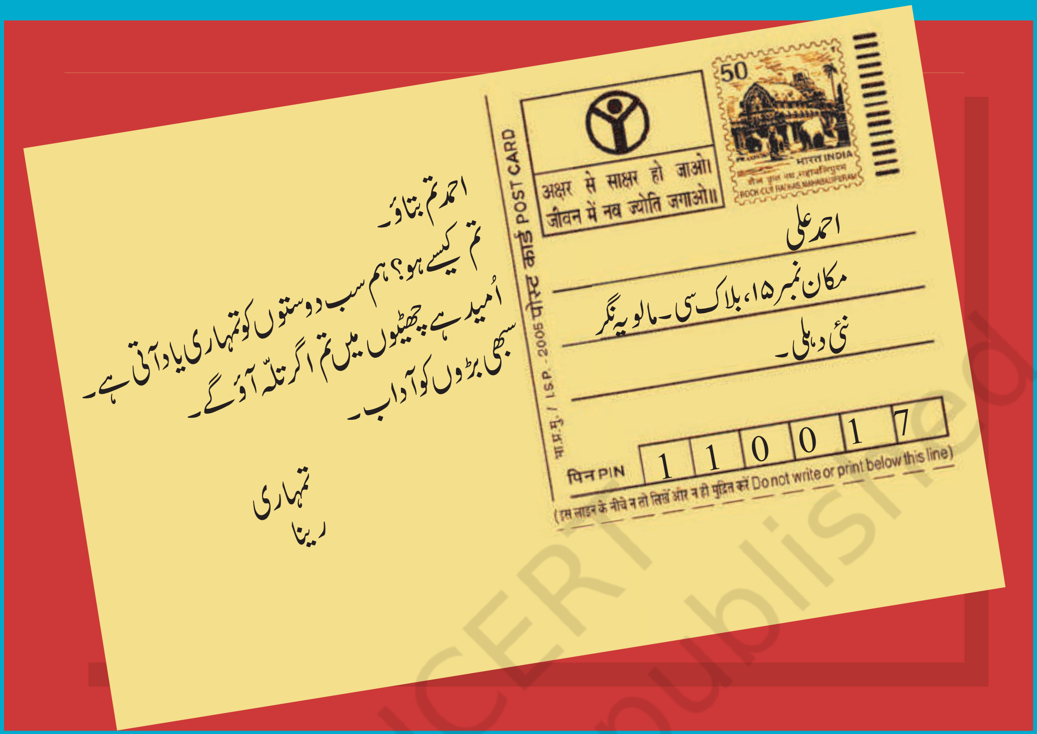

میں ہوں ایک خط۔ کاغذ، قلم سے لکھا ہوا خط، جسے رینا نے اپنے دوست احمد کو لکھا۔ مجھے لیٹر باکس میں ڈالا گیا۔ ڈاکیے نے مجھے نکالا اور نکال کر ایک بڑے تھیلے میں ڈالا۔ میں ہو گیا ڈاکیے کی سائیکل پر سوار اور پہنچا ڈاک خانے۔ وہاں مجھے تھیلے سے نکالا گیا۔ نکال کر ایک زور کی مُہر لگائی گئی۔ مُہر تھی اگرتلّہ کی، جہاں سے میرا سفر شروع ہو۔

مُہر لگنے کے بعد میں دوسرے بڑے تھیلے میں پہنچا۔ اس میں بہت سارے خط تھے جو دہلی جا رہے تھے۔ ڈاک خانے کی لال گاڑی سے میں ریلوے اسٹیشن پہنچا۔ وہاں میں دہلی جانے والی ریل گاڑی میں چڑھا۔

پانچ چھ دن کے لمبے سفر کے بعد میں دہلی پہنچا۔ وہاں کے ڈاک خانے کے پتے کے مطابق پھر سے میری چھٹائی ہوئی اور پھر مُہر لگی۔ اس کے بعد ڈاکیے نے مجھے احمد کے گھر پہنچا دیا۔

© NCERT not to be republished

نیچے رینا کے خط کا سفر تصویروں میں دیا گیا ہے۔ مگر یہ کیا! تصویریں آگے پیچھے ہو گئی ہیں۔
ترتیب کے مطابق تصویروں کے نیچے نمبر ڈالو۔

رینا نے احمد کو ایک خط لکھا۔ اب تم اپنی کلاس میں کسی دوست کو ایک خط لکھو۔ خط کے اوپر دوست کا نام ضرور لکھنا۔

سب نے خط لکھ لیے لیکن ہم انھیں کس میں ڈالیں گے؟

چلو کلاس کے لیے ایک لیٹر باکس بنائیں۔

1۔ جوتے کا ایک خالی ڈبہ لو۔

2۔ ڈبے پر لال رنگ لگاؤ یا اس پر لال کاغذ چپکاؤ۔

3۔ اب ڈبے کے ڈھکن کو قینچی سے اتنا کاٹو کہ خط اندر ڈالا جا سکے۔

لو ہو گیا تیار لیٹر باکس!

تم سب اپنے اپنے خط اس لیٹر باکس کے اندر ڈال دو اور اب انتظار کرو اپنے اپنے خطوں کا۔

اب ایک بچہ ڈاکیہ بنے۔ وہ لیٹر باکس سے خطوط نکالے اور سب بچوں میں تقسیم کر دے۔

دوست کا خط پڑھ کر اچھا لگا؟

جیسے تم نے اپنے دوست کو خط لکھا ویسے ہی تمھارے رشتہ دار اور دوست بھی تمھیں خط بھیجتے ہوں گے۔ تم گھر سے کچھ خط لاؤ اور دیکھو کہ خطوط کتنے مختلف طرح کے ہوتے ہیں۔

* تمھیں ان خطوط میں کیا فرق محسوس ہوتا ہے؟
* کن کن خطوط پر ٹکٹ ہوئے ہیں؟
* کیا سبھی ٹکٹ ایک جیسے ہیں؟ ان میں کیا کیا فرق ہیں؟
* کیا تم نے خطوط پر ڈاک گھر کا مہر لگا ہوا دیکھا ہے؟

کلاس میں اپنے دوستوں کو خط لکھ کر کچھ بتانے میں بچوں کو لطف آئے گا خط نویسی کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ خطوط کی مختلف اقسام کو جمع کیجیے۔ صفحہ 110 میں دی گئی تصویر میں عورت کو ڈاک خانے میں کام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ خاندان اور سماج میں صنفی ذمہ داریوں پر تبادلۂ خیال کریں۔

© NCERT not to be republished

مختلف طرح کے ڈاک ٹکٹ جمع کر کے نیچے چپکاؤ۔

تمہارا خط تمہارے دوست کے پاس کیسے پہنچا؟ کیونکہ اس پر اس کا نام، اور پتا لکھا تھا۔

© NCERT not to be republished

دیے گئے پوسٹ کارڈ پر تم اپنا پورا پتا لکھو۔

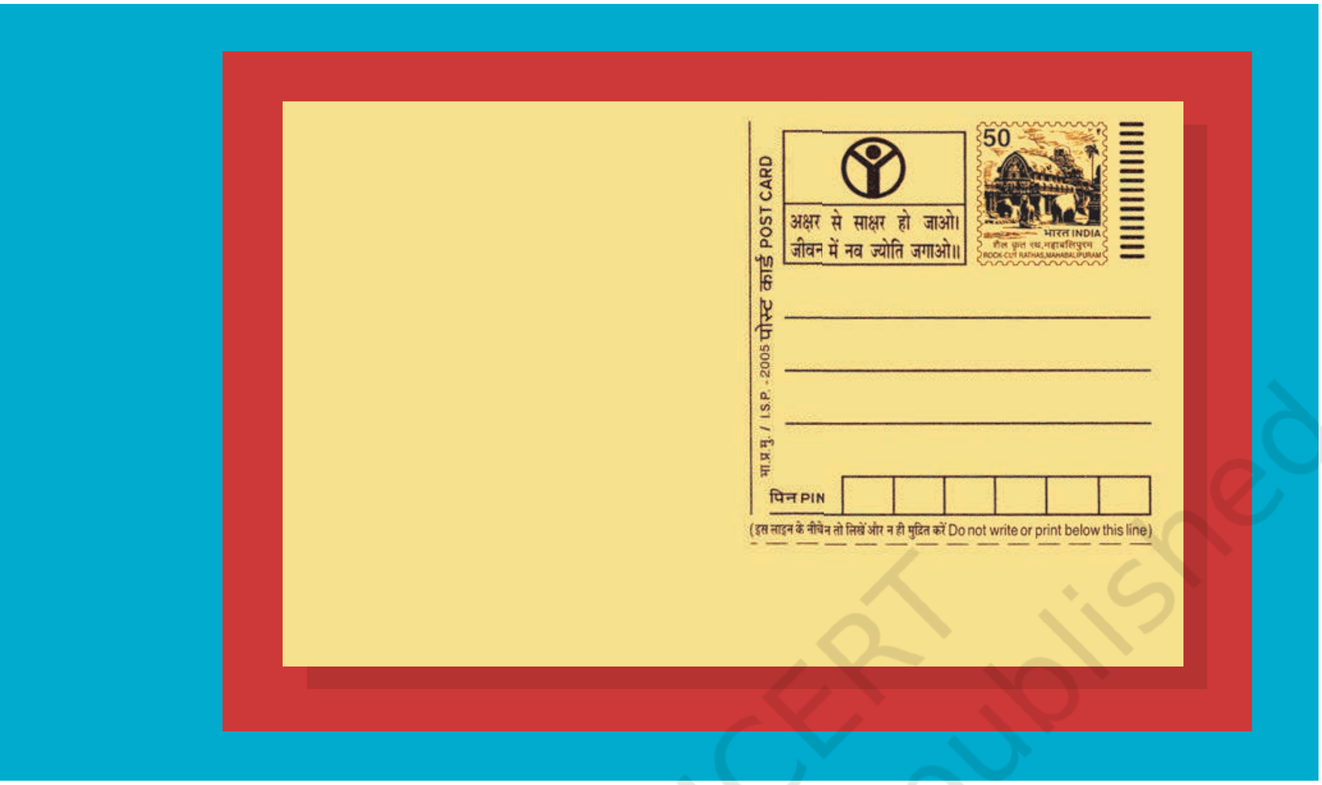

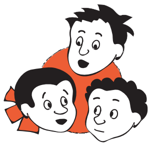

رینا کا خط تو ریل گاڑی سے دہلی پہنچ گیا۔ تم نے کبھی سوچا ہے کہ جب ریل گاڑیاں نہیں تھیں تو دور دراز جگہوں پر خط کیسے پہنچتے تھے؟

ڈاک خانے کی سیر

اسکول یا گھر کے پاس ڈاک خانہ میں جا کر دیکھو کہ خط کیسے آتے جاتے ہیں۔ وہاں اس کے علاوہ اور کیا کیا کام ہوتے ہیں؟

یہ کیا ! رضیہ اور اس کی آپا خط کو لے کر کیا باتیں کر رہی ہیں؟

پرانے زمانے میں خط کیسے پہنچتے تھے۔ بچوں کو اپنے بزرگوں سے معلوم کرنے کو کہیں۔ پوسٹ کارڈ پر پتا لکھنے میں بچوں کی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ بزرگ لوگ پرانے زمانے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ اس کی سمجھ آ جانے سے بچے، بزرگوں سے بات چیت کرنے کی طرف راغب ہوں گے۔

© NCERT not to be republished

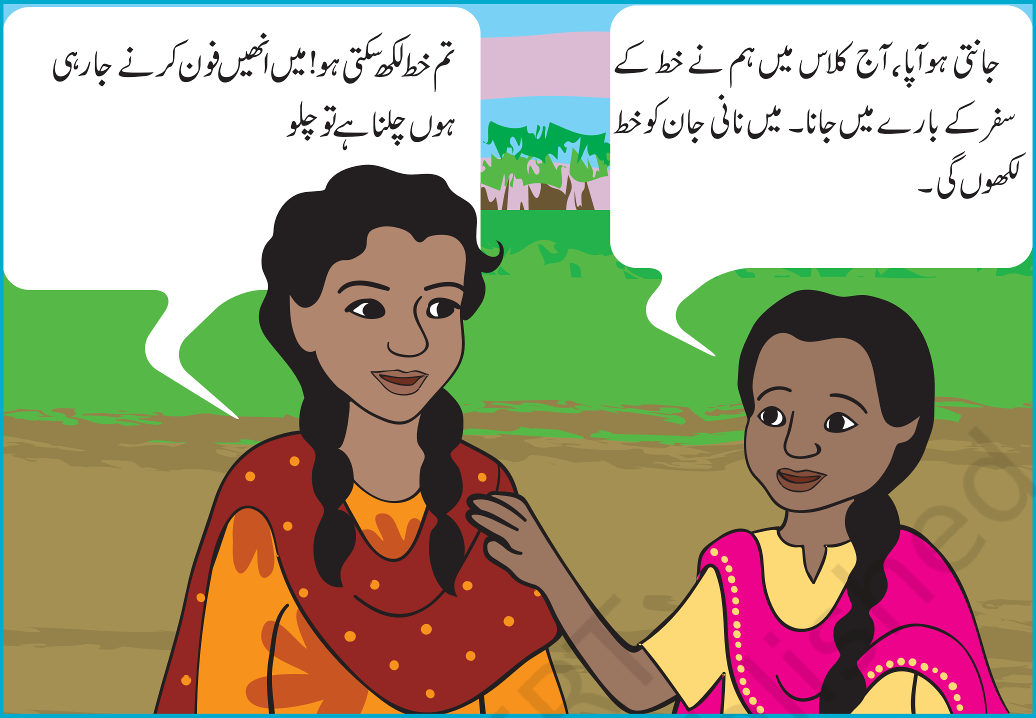

رضیہ اور آپا فون کرنے کے لیے گاؤں کی ایک دکان پر گئیں۔ آپا نے فون نمبر لگایا۔ دونوں نے نانی سے باتیں کیں۔ دکاندار کو پیسے دیے اور خوشی خوشی گھر لوٹ آئیں۔

* تم نے فون کہاں کہاں دیکھا ہے؟

____

* تم فون پر کس کس سے بات کرتے ہو؟

__________ __________ __________

* تمھیں خط لکھنا یا فون کرنا، تمھیں دونوں میں سے کیا زیادہ اچھا لگتا ہے؟

____

صنفی تعصب اور اس سے وابستہ مسائل پر بات چیت کریں۔ جیسے ٹیکنالوجی کے استعمال، مختلف کاروبار وغیرہ میں مرد اور عورت کی نمائندگی۔

© NCERT not to be republished

* فون بھی الگ الگ قسم کے ہوتے ہیں۔ تم نے جو فون دیکھے ہیں ان کی تصویر بناؤ۔

اپنا فون بناؤ

اس کے لیے ماچس کی دو خالی ڈبیاں یا آئس کریم کے دو خالی کپ اور دھاگا۔ دونوں ماچس کی ڈبیوں میں سوراخ کرو۔ ایک ڈبی کے سوراخ میں سے دھاگا نکال کر گانٹھ باندھ دو۔ دھاگے کا دوسرا سرا دوسری ڈبی کے سوراخ میں سے نکال کر گانٹھ باندھو۔ بن گیا تمہارا اپنا فون۔ اپنے ایک دوست کو فون کا ایک سرا کان میں لگانے کو کہو اور دوسرا تم اپنے منھ پر رکھو۔ دھیان رہے کہ دھاگا کھنچا رہے کہیں چھوئے نہیں۔ شروع کرو اپنی باتیں۔

ہم نے خط بھی لکھا، فون بھی کیا۔ بتاؤ کہ خط اور فون میں کون سی باتیں ایک جیسی ہیں اور کون سی مختلف؟

مقامی رہن سہن اور ماحول کو دھیان میں رکھتے ہوئے رابطہ کرنے کے اور طریقے جیسے موبائل فون، ای میل وغیرہ پر بھی بچوں سے بات چیت کی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished